سوال

الساعۃ کا مطلب 91٪

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں :

سَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ لقمان 34

میں ان پانچ چیزوں کو کیوں خاص کیا گیا ہے؟ اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کو ان پانچ چیزوں کا علم خصوصی ہے؟ اور باقی اشیاء کا نہیں؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ دیگر غیب بھی خدا کا خصوصی علم ہے پانچ کا ذکر خصوصیت سے اس لیے کیا ہے کہ ان پانچ کی علامات بہت ہیں۔ قیامت کی علامات احادیث میں بکثرت آتی ہیں۔ بارش کے لیے موسم مقرر ہونا خاص ہے۔ خاص قسم کی ہوا کا چلنا، بجلی کا چمکنا، بادل کا گرجنا یہ سب علامات ہیں۔ اس طرح انسان کی رہائش گاہ ایک

تُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اہلحدیث]

[کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص221]

[محدث فتویٰ]